وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى ۝

مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الإمام الحافظ أبو بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العبسي الكوفي

المتوفى ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۳۵ تا حدیث نمبر ۳۳۳۸۷

مترجم

مولانا محمد اویس سرور حفظہ اللہ

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اُردو بازار لاہور

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ تا حدیث نمبر ۳۳۴۸۷

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ (جلد نمبر ۹)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور حفظہ اللہ

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

(۳۲۸۷۳) حضرت زکریا رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: غزوہ احد کے دن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا۔ اور حضرت حنظلہ بن راھب رضی اللہ عنہ کو بھی شہید کر دیا گیا جن کو فرشتوں نے غسل دے کر پاک کیا۔

(٣٢٨٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَمَّا أُصِيبَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ يَوْمَ أُحُدٍ وَرَأَوْا مِنَ الْخَيْرِ مَا رَأَوْا ، قَالُوا : يَا لَيْتَ إِخْوَانَنَا يَعْلَمُونَ مَا أَصَبْنَا مِنَ الْخَيْرِ كَيْ يَزْدَادُوا رَغْبَةً ، فَقَالَ اللَّهُ : أَنَا أُبَلِّغُ عَنْكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ : ﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ﴾.

(۳۲۸۷۴) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: جب حضرت حمزہ بن عبد المطلب اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ غزوہ احد کے دن شہید ہو گئے اور انہوں نے جو ثواب و انعام دیکھنا تھا دیکھ لیا تو کہنے لگے۔ کاش ہمارے بھائی بھی اس کے بارے میں جان لیتے جو ہمیں ثواب و انعام ملا ہے تا کہ ان کے شوق میں مزید اضافہ ہوتا۔ تو اللہ رب العزت نے فرمایا: میں تمہاری طرف سے یہ پیغام ان کو پہنچاؤں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں! ترجمہ: اور تم ہرگز گمان مت کرو ان لوگوں کو مردہ جو اللہ کے راستہ میں قتل کر دیے گئے بلکہ وہ اپنے رب کے ہاں زندہ ہیں اور رزق دیے جاتے ہیں۔ اللہ کے اس قول تک ...... اور یقیناً اللہ مومنین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(٣٦) ما ذكر في العبّاس رضى الله عنه عمّ النّبيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان روایات کا بیان جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہیں

(٣٢٨٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ الْعَبَّاسَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وانا عنده ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَغْضَبَكَ ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ : مَا لَنَا وَلِقُرَيْشٍ إِذَا تَلَاقَوْا تَلَاقَوْا بِوُجُوهٍ مُبَشَّرَةٍ ، وَإِذَا لَقُونَا لَقُونَا بِغَيْرِ ذَلِكَ ، قَالَ : فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ وَحَتَّى اسْتَدَرَّ عِرْقٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ، وَكَانَ إِذَا غَضِبَ اسْتَدَرَّ ، فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ ، قَالَ : وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّكُمْ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ، ثُمَّ قَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، مَنْ آذَى الْعَبَّاسَ فَقَدْ آذَانِي ، إِنَّمَا عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ. (ترمذی ۳۷۸۵۔ احمد ۲۰۷)

(۳۲۸۷۵) حضرت عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اس حال میں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کس نے آپ رضی اللہ عنہ کو غصہ دلایا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قریش کے لوگوں کو ہم سے کیا ہوا؟ جب وہ آپس میں ملتے ہیں تو بڑے خوشگو

چہرے سے ملتے ہیں اور جب ہم سے ملتے ہیں تو وہ اس طرح نہیں ہوتے؟ راوی کہتے ہیں: یہ بات سن کر رسول اللہ ﷺ کو غصہ آ گیا یہاں تک کہ آپ ﷺ کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان موجود رگ پھڑکنے لگی۔ اور جب آپ ﷺ غصہ ہوتے تو یہ رگ پھڑکتی تھی۔ پس جب آپ رضی اللہ عنہ چلے گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ ایمان ہرگز داخل نہیں ہوگا کسی آدمی کے دل میں یہاں تک کہ وہ تم لوگوں سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی وجہ سے محبت کرے، پھر ارشاد فرمایا: اے لوگو! جس نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اذیت پہنچائی، تحقیق اس نے مجھے ایذا پہنچائی۔ بے شک آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہوتا ہے۔

(٣٢٨٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : احْفَظُونِي فِي الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ بَقِيَّةُ آبَائِي ، وَإِنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ.

(۳۲۸۷۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ میری حفاظت کیا کرو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔ پس بے شک میرے آباؤ اجداد میں سے بس وہ ہی باقی ہیں۔ اور بے شک آدمی کا چچا باپ کی مانند ہوتا ہے۔

(٣٢٨٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ ، قَالَ : قَالَ الْعَبَّاسُ : يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَنَرَى وُجُوهَ قَوْمٍ وَقَائِعَ أَوْقَعْتَهَا فِيهِمْ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَنْ يُصِيبُوا خَيْرًا حَتَّى يُحِبُّوكُمْ لِلَّهِ وَلِقَرَابَتِي ، أَتَرْجُو سَلْهَبٌ شَفَاعَتِي ، وَلا يَرْجُوهَا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. (طبرانی ۱۲۲۲۸)

(۳۲۸۷۷) حضرت ابو الضحیٰ مسلم بن صبیح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم لوگوں کے چہروں میں ناگواریاں دیکھتے ہیں، تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ لوگ ہرگز بھلائی نہیں پا سکتے یہاں تک کہ یہ تم سے محبت کریں میری قرابت کی وجہ سے، اے بنو سلہب والو کیا تم میری شفاعت کی امید کرتے ہو اور بنو عبد المطلب والے نہیں کرتے۔

(٣٢٨٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ : هَلُمَّ هَاهُنَا فَإِنَّك صِنْوِي . (ابن سعد ۲۶)

(۳۲۸۷۸) حضرت ابو عثمان النھدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں بے شک رسول اللہ ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: یہاں آؤ، بے شک آپ رضی اللہ عنہ تو میرے والد کی طرح ہو۔

(٣٢٨٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ الْعَبَّاسُ وَكَانَ الْعَبَّاسُ ذَا رَأْيٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيْ عَمِّ إِذَا رَأَيْت لِي خَطَأً فَمُرْنِي بِهِ.

(ابن ابی عاصم ۳۴۹)

(۳۲۸۷۹) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ تشریف لے جا رہے تھے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کوئی بات دیکھی۔ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے چچا جان! جب آپ رضی اللہ عنہ مجھ میں کوئی

غلطی دیکھیں تو مجھے اس بارے میں بتلا دیں۔

(۲۷) ما ذکر فِی ابنِ عبّاسٍ رضی الله عنهما

ان روایات کا بیان جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی فضیلت میں منقول ہیں

(۳۲۸۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَجْلَسَهُ فِي حِجْرِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَدَعَا لَهُ بِالْعِلْمِ. (ابن ابی عاصم ۲۷۹)

(۳۲۸۸۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔ پس ان کو اپنی گود میں بٹھایا اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور علم کی دعا فرمائی۔

(۳۲۸۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : جَاءَ طَيْرٌ أَبْيَضُ فَدَخَلَ فِي كَفَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حِينَ أُدْرِجَ ، ثُمَّ مَا رُئِيَ بَعْدُ. (طبرانی ۱۰۵۸۱۔ حاکم ۵۴۴)

(۳۲۸۸۱) حضرت اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شعیب بن یسار رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو کفن میں رکھا گیا تو ایک سفید پرندہ آیا اور ان کے کفن میں داخل ہو گیا پھر اس کے بعد کبھی اس پرندے کو نہیں دیکھا گیا۔

(۳۲۸۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو كُلْثُومٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يَقُولُ فِي جِنَازَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ : الْيَوْمَ مَاتَ رَبَّانِيُّ الْعِلْمِ.

(۳۲۸۸۲) حضرت ابو کلثوم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن حنفیہ رحمہ اللہ کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں یوں فرماتے سنا: آج کامل علم والا فوت ہو گیا۔

(۳۲۸۸۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لَوْ أَدْرَكَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَسْنَانَنَا مَا عَاشَرَهُ مِنَّا رَجُلٌ.

(۳۲۸۸۳) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر ابن عباس رضی اللہ عنہ ہمارا زمانہ پاتے تو ہم میں سے کوئی آدمی ان کے علم کے دسویں حصہ تک نہ پہنچتا۔

(۳۲۸۸٤) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : نِعْمَ تُرْجُمَانُ الْقُرْآنِ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۳۲۸۸۴) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ابن عباس رضی اللہ عنہ بہترین ترجمان القرآن ہیں۔